روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 27 مارچ 2014ء 25 جمادی الاول 1435 ہجری 27/ امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 71

## جب بندہ عاجزی اختیار کرتا ہے

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

اِذَا تَوَاضَعَ الْعَبْدُ رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَاءِ الْسَّابِعَة

کہ جب بندہ عاجزی و فروتنی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ساتویں آسمان پر رفع کر لیتا ہے۔

(کنز العمال جلد2 صفحہ 25)

# اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمرؓ نے اپنی شہادت سے کچھ روز پہلے کہا ’’اے لوگو! میں نے ایک خواب دیکھی ہے جس سے میں سمجھتا ہوں کہ میرا وقت قریب آ گیا ہے۔ میں نے ایک سرخ مرغ دیکھا جس نے مجھے دو دفعہ چونچیں ماریں۔ میں نے یہ خواب اسماء بنت عمیس سے بیان کی تو انہوں نے یہ تعبیر کی کہ مجھے کوئی عجمی شخص قتل کرے گا۔‘‘ (مناقب لابن الجوزی صفحہ274)

حضرت عمرؓ پر نماز فجر پڑھاتے ہوئے حملہ کیا گیا تھا۔ ظالم قاتل دو دھاری چھرا لے کر حملہ آور ہوا اور حضرت عمرؓ کے کندھے اور پہلو میں حملہ کیا۔ پھر دائیں بائیں لوگوں پر بھی چھرے سے وار کرتا گیا۔ جس سے تیرہ نمازی زخمی ہوئے۔ ان میں سے سات شہید ہو گئے۔ بالآخر قاتل پر کمبل پھینک کر اسے پکڑ لیا گیا۔ حملہ آور نے خودکشی کر لی۔ حملہ کے بعد حضرت عمرؓ نے خود عبدالرحمٰنؓ بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر انہیں امام کی جگہ کھڑا کر دیا تھا جنہوں نے سورۃ کافرون اور اخلاص کے ساتھ مختصر نماز پڑھائی۔ حضرت عمرؓ کو اُٹھا کر گھر لے جایا گیا۔ انہوں نے حضرت ابن عباسؓ سے فرمایا پتہ کریں حملہ کرنے والا کون تھا؟ وہ معلوم کر کے آئے اور بتایا کہ وہ مغیرہؓ کا غلام ابولؤلؤ مجوسی تھا۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا، وہ جو کاریگر تھا۔ انہوں نے کہا ہاں اس پر خوش ہو کر فرمایا ’’میں نے تو اس سے حسن سلوک کا ہی حکم دیا تھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ میری موت کسی مسلمان کہلانے والے کے ہاتھ سے نہیں ہو رہی۔‘‘ آپؓ کو دودھ پلایا گیا تو وہ زخم سے بہہ نکلا۔ مسلمانوں نے اندازہ کر لیا کہ وہ جانبر نہ ہو سکیں گے۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر و مجمع الزوائد جلد 9 ص 75، استیعاب جلد 3 ص 242)

آخری وقت میں حضرت ابن عباسؓ نے گھبراہٹ دیکھ کر تسلی دلاتے ہوئے عرض کیا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کی محبت کا حق ادا کر دیا۔ رسول اللہؐ آپ سے بوقت وفات راضی تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کا دور بھی آپ نے وفا سے نبھایا اور وہ آپ سے راضی ہو کر رخصت ہوئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے واسطہ پڑا اور آپ نے ان کا بھی خوب حق ادا کیا اور آپ کی جدائی کے وقت وہ سب آپ سے راضی ہیں۔ حضرت عمرؓ نے کمال انکساری سے فرمایا:۔

’’رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کا مجھ سے راضی ہونا تو واقعی اللہ کا احسان ہے۔ البتہ میری یہ گھبراہٹ آپ اور آپ کے اصحاب کی وجہ سے ہے کہ نا معلوم ان کے حق ادا کر سکا ہوں یا نہیں؟ خدا کی قسم اگر میرے پاس زمین کے برابر سونا ہوتا تو اللہ کے عذاب سے بچنے کے لئے پیش کر دیتا۔ پہلے اس سے کہ اس عذاب کو دیکھوں۔‘‘ (بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ)

علی بن زید بیان کرتے ہیں جب حضرت عمرؓ کو خنجر مارا گیا تو حضرت علیؓ عیادت کو آئے اور آپؓ کے سرہانے بیٹھ گئے۔ اسی اثنا میں حضرت عبداللہؓ بن عباس بھی آ گئے اور آپ کی تعریف کرنے لگے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ابن عباس تم جو کہہ رہے ہو کیا اس کی گواہی دو گے؟ حضرت علیؓ نے اشارہ سے حضرت ابن عباسؓ سے ہاں کہنے کو کہا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا جی حضور! تو حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ’’تم اور تمہارے ساتھی مجھے کسی دھوکہ میں مبتلا نہیں کر سکتے۔‘‘ پھر آپؓ نے حضرت عبداللہؓ بن عمر سے فرمایا۔ ’’میرا سر تکیہ سے اٹھا کر مٹی پہ رکھ دو شاید کہ خدا مجھ پر نظر کرم کرے اور رحم فرما دے۔‘‘ (تاریخ مدینہ دمشق)

(بحوالہ سیرت صحابہ رسول ﷺ صفحہ 52 از حافظ مظفر احمد صاحب)

## یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 4/اپریل 2014ء کو منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## عشرہ تعلیم

خدا تعالیٰ کے فضل سے دوسرا عشرہ تعلیم یکم تا 10/اپریل 2014ء کو منایا جا رہا ہے۔ اس عشرے میں تمام سیکرٹریان تعلیم درج ذیل امور کے لئے کوشش کریں کہ:۔

☆ تمام طلبہ/ طالبات کے کوائف اکٹھے کئے جائیں باقاعدہ رجسٹر تیار کیا جائے۔

☆ ایسے طلبہ جنہوں نے گزشتہ تین سالوں میں بارہویں کلاس سے پہلے تعلیم ترک کی ہوئی ہے انہیں دوبارہ تعلیم جاری کرنے کے لئے کہا جائے۔ حضور انور نے فرمایا ’’میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کم از کم ایف اے ضرور پاس کرے۔‘‘

سیمینارز کوچنگ کلاسز اور کونسلنگ کی جائے۔

☆ سکول میں اول دوم، سوم آنے والوں کو انعامات دینے کی تقریبات کی جائیں۔

☆ لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا جائے جن میں درسی کتب بھی رکھی جائیں۔

☆ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھوائے جائیں۔

☆ میٹرک انٹر میڈیٹ کے رزلٹ اکٹھے کئے جائیں۔

☆ امداد طلباء کے وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کی بھرپور کوشش کی جائے۔

☆ اپنی کارکردگی کی رپورٹ عشرہ منانے کے بعد سیکرٹریان تعلیم اضلاع کی وساطت سے مرکز بھجوائی جائے۔ سیکرٹریان تعلیم اضلاع اپنی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ عشرہ کی رپورٹ بھجوائیں۔ پہلے عشرہ میں جو کمی رہ گئی تھی اب اسے پورا کر لیا جائے۔ (نظارت تعلیم)

# حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ممبران شوریٰ 2014ء کے نام پیغام

## میں یہ ذمہ داری نمائندگان شوریٰ پر ڈالتا ہوں کہ میرا یہ پیغام ہر عہدیدار تک پہنچا دیں کہ ہم نے عملی اصلاح کی طرف قدم اٹھانا ہے

## آپ نے دعاؤں اور استغفار کے ذریعہ سے اپنے آپ کو اس مقام تک پہنچانا ہے جہاں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی خاص نظر ہم پر پڑے

## اگر نمائندگان شوریٰ اور ہر سطح کے عہدیداران اس پر عمل کرلیں تو میرے اندازے کے مطابق 70 فیصد گھروں میں mta بھتر رنگ میں سنا جائے اور خلیفہ وقت سے پہلے سے بڑھ کر تعلق قائم ہو جائے

پیارے ممبران شوریٰ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج آپ لوگ اپنی اپنی جماعتوں کی نمائندگی میں مرکز سلسلہ ربوہ میں اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ جماعت کی تربیت و بہتری کے لئے سر جوڑ کر بیٹھیں اور اپنی آراء اور مشوروں کے بعد خلیفہ وقت کو مشورہ دیں پس یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو جماعتوں نے آپ پر ڈالی ہے۔ افراد جماعت نے آپ پر اعتماد کرتے ہوئے ایک ایسے اہم ادارے کے لئے آپ کو منتخب کر کے بھجوایا ہے جو نظام جماعت میں نظام خلافت کے بعد ایک بہت اہم ادارہ ہے اس لئے ہر نمائندہ کو اس نمائندگی کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ خلیفہ وقت تک جب آپ کی آراء تمام غور وخوض کے بعد پہنچتی ہیں تو وہ عموماً من وعن انہیں اس لئے قبول کر لیتا ہے کہ شوریٰ نے جو سفارشات کی ہیں وہ اس سوچ اور عہد کے ساتھ ہیں کہ ممبران شوریٰ اور عہدیداران ان پر عمل کرنے اور کروانے کی کوشش کریں گے۔ میری بھی آپ سے ہمیشہ یہی توقع رہی ہے۔ اور اسی لئے میں آپ کی تجاویز منظور کرتے ہوئے عموماً نوٹ بھی لکھتا ہوں اس دعا کے ساتھ کہ خدا تعالیٰ اس کی آپ کو توفیق دے۔ لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض تجاویز جو تربیتی امور سے تعلق رکھتی ہیں بار بار جماعتوں کی طرف سے پیش ہونے کے لئے آتی ہیں یا متعلقہ نظارتوں کی طرف سے ان پر فکر کا اظہار کرتے ہوئے شوریٰ میں پیش کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اس سال بھی ایک تجویز نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے ایک تربیتی امر کے بارہ میں اس درخواست کے ساتھ پیش کرنے کی سفارش کی گئی کہ گو گزشتہ سال بھی یہ تجویز پیش ہوئی تھی لیکن اس پر خاطر خواہ عمل نظر نہیں آیا اس لئے اس سال دوبارہ پیش کی جائے۔ خلاصہ تجویز کا یہ ہے کہ خلیفہ وقت کے خطبات اور دوسرے پروگرام جو MTA پر آتے ہیں ان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ افراد جماعت کو جوڑا جائے۔ میں نے اس کی اجازت تو دے دی لیکن اس نوٹ کے ساتھ کہ اگر وقتی بحث اور عارضی شرمندگی کا اظہار کر کے بھول جانا ہے تو فائدہ نہیں۔ اگر اس پر عمل کروانا ہے تو نمائندگان شوریٰ اور عہدیداران شوریٰ میں اس تجویز پر عمل نہ کرنے اور عمل نہ کروانے پر جواب دہی کا کوئی طریق بھی وضع کریں۔ نہ چاہتے ہوئے بھی مجھے یہ لکھنا پڑا۔ اگر نمائندگان شوریٰ اور ہر سطح کے جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران اس پر عمل کر لیں تو میرے اندازے کے مطابق 70 فیصد گھروں میں MTA کو بہتر رنگ میں سنا جائے اور خلیفہ وقت سے پہلے سے بڑھ کر تعلق قائم ہو جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں افراد جماعت کی خاصی تعداد MTA سے منسلک ہے جس کا مجھے ان کے خطوں سے پتہ چل جاتا ہے۔ لیکن ابھی بھی بہت گنجائش موجود ہے بلکہ بعض جگہ عہدیداران اتنے Particular نہیں ہیں۔ وہ اتنی توجہ نہیں دیتے اور اس کا اتنا اہتمام نہیں کرتے جتنا عام احمدی کرتا ہے۔ ایسے عہدیدار کیا نمونہ بنیں گے؟ خاص طور پر شہروں میں جہاں انٹرنیٹ وغیرہ کی سہولتیں ہیں، کہہ دیتے ہیں ہم نے انٹرنیٹ پر خبر کے رنگ میں سن لیا یا خلاصہ پڑھ لیا۔ یا فلاں دوست نے اس کا ذکر کیا تھا کہ بڑا اچھا پروگرام ہے۔ بہت سی باتیں جو جماعت کی دنیا میں ترقی کے بارہ میں کی جاتی ہیں جو احمدیوں کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث بنتی ہیں، اگر عہدیداران کے علم میں بھی تفصیلاً ہوں تو افراد جماعت کے حوصلے بڑھانے میں عہدیداران کے کام آئیں گی۔ لیکن اگر عہدیداران ہی عدم دلچسپی کا اظہار کر رہے ہوں تو افراد جماعت کو کس طرح تلقین کریں گے کہ فلاں پروگرام میں فلاں بات تھی آپ لوگ بھی سنیں۔ پس عہدیداران بھی اپنے رویوں کو بدلیں۔

یاد رکھیں اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور حضرت مسیح موعود کے واضح ارشادات کی روشنی میں خلافت سے تعلق کے نتیجہ میں ہی ایمانی اور عملی ترقی ہوگی۔ چاہے کوئی کتنا ہی بڑا عالم یا مدبر یا بظاہر کسی روحانی مقام پر پہنچا ہوا ہو، اگر خلیفہ وقت سے تعلق کا وہ معیار نہیں جو ہونا چاہئے تو جماعتی ترقی یا کسی کی روحانی ترقی میں اس کے اس مقام کا رتی برابر اثر نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس بات کو اس کی گہرائی میں جا کر سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں نے گزشتہ دنوں عملی اصلاح کی بہتری کے تعلق میں خطبات دئے تھے عہدیداران سب سے پہلے اس کے مخاطب ہیں۔ شوریٰ میں تو تمام عہدیداران موجود نہیں ہوتے۔ میں یہ ذمہ داری تمام نمائندگان شوریٰ پر ڈالتا ہوں کہ میرا یہ پیغام ہر عہدیدار تک پہنچا دیں اور خود بھی اس پر عمل کریں کہ ہم نے عملی اصلاح کی طرف ایک خاص جذبے اور شوق سے پہلے سے بڑھ کر قدم اٹھانا ہے اور افراد جماعت کے لئے نمونہ بننا ہے۔ عہدیداران کے یہ نمونے خود بخود افراد جماعت کو اس طرف متوجہ کریں گے کہ وہ اپنی عملی اصلاح پر توجہ دیں۔ آپ نے دعاؤں اور استغفار اور تسبیح وتحمید کے ذریعہ سے اپنے آپ کو اس مقام تک پہنچانا ہے جہاں خدا تعالیٰ کی رحمت کی خاص نظر ہم پر پڑے جو جہاں ہماری روحانی حالتوں کو اس مقام پر لے جائے جہاں ہم اللہ تعالیٰ کے بے انتہا پیار سے حصہ لینے والے ہوں ,وہاں خدمات دینیہ کے مقام محمود بھی حاصل کرنے والے ہوں۔ اپنے عہدوں اور اپنی امانتوں کی حفاظت کرنے والے ہوں۔ اپنی ذاتی اناؤں کو ختم کر کے خالصتاً لِلّٰہ اپنی خدمات سرانجام دینے والے ہوں۔ انصاف کو قائم رکھنے والے ہوں اور افراد جماعت کا دکھ درد محسوس کرنے والے ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب ہر سطح اور ہر تنظیم کا ہر عہدیدار اس مقصد کے لئے بھرپور کوشش کرے گا تو جماعت کے عمومی تربیتی معیار بھی بلند سے بلند تر ہوتے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے تعلق کے معیار بھی بلند ہوتے چلے جائیں گے۔ مخالفین جماعت کے منصوبے بھی ناکام ونامراد ہوتے چلے جائیں گے اور پاکستان میں جماعت کی پریشانی اور انتہائی تکلیف کے جو حالات ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھتے ہوئے جماعت کی ترقی کے نئے رخ اختیار کرتے چلے جائیں گے۔ ہر صبح اور ہر شام جو مجھے آپ کی طرف سے اس لئے پریشان کرتی ہے کہ دشمن کے منصوبے کسی احمدی کو تکلیف پہنچانے میں کامیاب نہ ہو جائیں۔ میری اور آپ کی دعائیں مل کر دشمن کے منصوبوں کی خاک اڑانے والی بن جائیں گی۔

پس آئیں اور عہد کریں کہ ہم نے صرف الفاظ سے نہیں بلکہ عمل سے اپنے اندر وہ پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے ہمیں اللہ تعالیٰ کی یہ پُر شوکت آواز سنوائے کہ...... یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی مدد یقیناً قریب ہے۔ لیکن پھر کہوں گا کہ اس کے حصول کے لئے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نہ صرف عہدیداروں بلکہ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ اس کی سوچ اور اس کے عمل کے دھارے اس رخ پر اپنی تمام تر قوت کے ساتھ بہنا شروع ہو جائیں اور ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے عرش کے پائے لرزا دینے والی بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کو اپنے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور میری آپ کے لئے فکروں کو دُور فرمائے اور شوریٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ........... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ........... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ........... قیمت 5 روپے

# جماعت احمدیہ پاکستان کی 95ویں مجلس مشاورت 21,22 مارچ 2014ء

## عملی اصلاح کی طرف توجہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے اور ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگرام سننے کا لائحہ عمل بنانے کیلئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ پاکستان کی 95ویں مجلس مشاورت مورخہ 21اور 22مارچ 2014ء کو لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ خالص دینی، جماعتی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان بھر کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب ہونے والے نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ اعلیٰ جماعتی روایات اور نظام سلسلہ کو قائم رکھتے ہوئے اس پُر وقار ایوان میں تجاویز اور صائب مشورے دیئے گئے اور ممبران نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ ایجنڈے میں دو تجاویز شامل تھیں۔ دونوں تجاویز نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے پیش کی گئی تھیں یہ تجاویز مندرجہ ذیل ہیں۔

### تجویز نمبر1

’’ہم میں سے ہر ایک اپنی عملی اصلاح کی طرف خود توجہ کرے...... اور اس مقصد کے لئے خدا تعالیٰ سے اپنا ایک خاص تعلق پیدا کرے۔‘‘ عملی حالت کی اصلاح اور علمی ترقی کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبات میں تفصیلی نصائح فرمائی ہیں اور ایک جامع لائحہ عمل جماعت کے سامنے پیش کیا ہے۔ مجلس شوریٰ تجویز کرے کہ کس طرح اس لائحہ عمل پر بھرپور طریق سے عمل درآمد کیا جائے۔

### تجویز نمبر2

گزشتہ سال یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ

’’ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام پروگرام ہر فرد جماعت کو سنانے کے لئے خصوصی مہم چلائی جائے۔ کیونکہ خلافت سے وابستگی ہی ہماری اخلاقی اور روحانی تربیت کی ضمانت ہے۔‘‘

اس پر عملدرآمد کے نتیجہ میں بہتری تو ضرور آئی ہے لیکن وہ نتائج جو حاصل ہونے چاہئیں۔ ان میں کمی ہے۔ خلافت سے وابستگی سے مراد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات سننا، سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ اس کے بغیر ہم اپنی عملی حالت درست نہیں کر سکتے۔

اس لئے تجویز ہے کہ گزشتہ سال کی تجویز کو دوبارہ شوریٰ میں پیش کیا جائے تا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور دیگر پروگرام سننے کی طرف بھرپور توجہ ہو اور ہر فرد جماعت اس روحانی مائدہ سے فیض حاصل کرے۔‘‘

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

’’اس سال پھر پیش کریں گے۔ وقتی بحث یا معمولی شرمندگی کے بعد پھر وہی حال ہونا ہے تو کیا فائدہ؟ اگر کرنا ہے تو پھر جائزہ اور متعلقہ عہدیداران اور صدران و امراء کی جواب طلبی کا بھی کوئی طریق وضع کریں۔‘‘

## پہلا دن 21 مارچ

## افتتاحی اجلاس

95ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 21مارچ 2014ء بروز جمعۃ المبارک لجنہ ہال میں سہ پہر تین بجکر پینتالیس منٹ پر شروع ہوا۔ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ جو ناظر اعلیٰ و امیر مقامی بھی ہیں نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر صاحب مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کرائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز پیغام جو ممبران شوریٰ پاکستان کے نام تھا پڑھ کے سنایا۔ (اس پیغام کا مکمل متن صفحہ نمبر 2 پر شامل اشاعت ہے)

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے اپنی معاونت کے لئے محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ حضور انور کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے 36 ممبران کی کمیٹی کے نام صدر مجلس نے پڑھ کر سنائے اور فرمایا اس کمیٹی کے صدر محترم شیخ کریم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولنگر، سیکرٹری اول محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم محترم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید ہوں گے۔ یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید انجمن احمدیہ کے بجٹ پر غور کرتی ہے۔

مجلس مشاورت کے ایجنڈے میں موجود دونوں تجاویز محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب نے پڑھ کر سنائیں۔ صدر مجلس کی منظوری سے دونوں تجاویز کی ایک ہی کمیٹی تشکیل دینے کیلئے ممبران شوریٰ کو نام پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ ایوان میں موجود نمائندگان نے ایک ایک کر کے دونوں تجاویز کے لئے غور کرنے اور سفارشات مرتب کرنے کی غرض سے اس سب کمیٹی کے لئے ممبران کے نام سٹیج پر آ کر دیئے اور عملی اصلاح کی طرف توجہ اور ایم۔ٹی۔اے پر آنے والے حضور انور کے پروگراموں کو ہر فرد جماعت کو سنانے کی خصوصی مہم چلائے جانے کی غرض کے لئے اس سب کمیٹی کے 38 ممبران کا چناؤ ہوا۔ مکرم شیخ صاحب نے اس کمیٹی کے نام پڑھ کر سنائے۔ صدر صاحب مجلس مشاورت نے اس کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع حافظ آباد اور سیکرٹری محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کو مقرر فرمایا بجٹ کمیٹی اور اصلاح وارشاد کی تجاویز پر بحث کیلئے بنائی گئی کمیٹی کے سیکرٹری صاحبان نے اپنی اپنی کمیٹی کے ممبران کے نام پڑھے اور اجلاسات کے پروگرام کا اعلان کیا۔ جس کے بعد افتتاحی اجلاس کا اختتام ہوا۔

## دوسرا دن 22 مارچ

## پہلا اجلاس

مورخہ 22مارچ بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح 10 بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم محترم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے دعا کرائی اور معاونت کے لئے محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع کراچی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ مجلس مشاورت 2013ء کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے منظور شدہ فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹس پیش کی گئیں۔

### تعمیل فیصلہ جات

گزشتہ مجلس مشاورت کے ایجنڈے میں موجود پہلی تجویز نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے تھی۔ جس میں ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام پروگرام، ہر فرد جماعت کو سنانے کے لئے خصوصی مہم چلائی جانے اور خلافت سے وابستگی پیدا کرنے کے لئے لائحہ عمل ترتیب دینے کے امور شامل کئے گئے تھے۔ اس تجویز کے فیصلہ جات پر عملدرآمد کی رپورٹ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پیش کی۔ انہوں نے بتایا، اس تجویز کی بابت سب کمیٹی نے حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں جو سفارشات مرتب کیں۔ ممبران شوریٰ نے متفقہ طور پر ان کو منظور کرنے کے حق میں رائے دی اور منظوری کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی گئیں۔ حضور انور نے منظوری کا فیصلہ دیتے ہوئے فرمایا۔

’’سفارشات منظور ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے اور بہتر نتائج پیدا فرمائے۔‘‘

### تجویز بابت ایم ٹی اے

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب نے رپورٹ میں بتایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے فوراً بعد فوری تعمیل کی غرض سے یہ فیصلہ جات فولڈر کی شکل میں 2 ہزار کی تعداد میں تمام امراء اضلاع، صدران جماعت اور نمائندگان شوریٰ کو بھجوائے گئے۔ نیز یہ فیصلہ جات کتابچہ کی شکل میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے جو تمام امراء اضلاع، نمائندگان شوریٰ مربیان، معلمین، سیکرٹریان اصلاح وارشاد، زعماء انصاراللہ، قائدین اضلاع و علاقہ، صدر صاحبہ لجنہ ضلع اور صدران جماعت کو تعمیل کی غرض سے بھجوائے گئے۔ یہ فیصلہ جات روزنامہ الفضل اور جماعتی رسائل میں بھی شائع ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ خطبہ جمعہ سننے کی طرف توجہ دلانے کے لئے کل 6ہزار 176 اجلاسات ہوئے۔ تقاریر اور درسوں کی تعداد 4ہزار 221 ہے۔ موصولہ رپورٹس کے مطابق خطبہ سننے والے احباب کی تعداد 65ہزار 272 ہے۔ جو کل تجنید کا 49.5 فیصد ہے اور ریکارڈنگ سننے والے احباب 18.2 فیصد ہے۔ مجلس انصاراللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی کاوشیں اس سلسلہ میں جاری ہیں اور پہلے کی نسبت حاضری میں اضافہ ہوا ہے تاہم کمزوری واضح ہے۔ انہوں نے کہا خاکسار کے جائزہ کے مطابق حضور انور کے خطبات سننے والے احباب کی کل تعداد 40 سے 42 فیصد تک ہے۔

انہوں نے رپورٹ میں بتایا ایم ٹی اے کی اہمیت اور برکات کے حوالے سے 7 خطبات جمعہ ہوئے جو پاکستان بھر کی جماعتوں میں بھجوائے جاتے ہیں اور کم وبیش تمام جگہوں پر یہی خطبہ دیا جاتا ہے۔ دوران سال نظارت ہٰذا کی طرف سے دو عشرہ ہائے تربیت منائے گئے۔ اس دوران 4221 درسوں اور تقاریر میں خطبات امام کی اہمیت اور برکات بیان کی گئیں۔ نظارت کی طرف سے تین فولڈرز تیار کر کے ممبران شوریٰ کی خدمت میں بھجوائے گئے۔ مجلس انصاراللہ نے اس فولڈر کی 5ہزار کاپیاں کروا کر انصار میں تقسیم کیں اور 635 سیمینارز منعقد کروائے، مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے خطبات امام کی اہمیت کے عنوان پر 722 لیکچر ہوئے، مجالس کی سطح پر 958 خطبات امام کوئز ہوئے اور اطفال میں مقابلہ مضمون نویسی ہوا۔ مجلس انصاراللہ کے تحت 8ہزار 969 گھروں میں فیملی کلاسز منعقد کی گئیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے علمی کلاسز میں حضور انور کے خطبات کی دہرائی کا انتظام کیا، 372 مجالس میں خدام کو خطبات کی دہرائی کروائی گئی۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ پاکستان

بھر کے 22 ہزار 114 خدام کو دوران سال خطبات کا خلاصہ یا سوال و جواب بھجوائے گئے۔ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات کے اجلاسات میں حضور انور کے خطبہ کا خلاصہ دہرایا گیا۔ خطبات پر لجنہ کی طرف سے کوئز پروگرام بھی کروائے گئے جن میں 8 ہزار 67 ممبرات شامل ہوئیں۔

محترم شاہ صاحب نے اپنی رپورٹ میں بتایا دوران سال 1073 گھروں میں ایم ٹی اے کی سہولت مہیا کی گئی، 172 جگہ نئی ڈش لگائی گئیں۔ مجلس انصاراللہ کی رپورٹ کے مطابق 385 ڈش سنٹرز کا اضافہ ہوا۔ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کی سطح پر ڈش کی سیٹنگ کی ٹریننگ کے لئے 114 ورکشاپس کا انعقاد کیا۔ نظارت کی طرف سے فولڈرز اور چارٹس میں ایم ٹی اے کی فریکوئنسی اور دیگر معلومات شائع کی گئیں۔ روزنامہ الفضل میں حضور انور کے پروگرامز کے اوقات شائع ہوتے رہے۔ نظارت کی طرف سے روزنامہ الفضل میں 136۔ اقتباسات شائع ہوئے۔ اسی طرح دیگر رسائل میں بھی پروگرامز کے اوقات اور اقتباسات شائع ہوئے۔ روزنامہ الفضل سے حضور انور کے خطبات و دیگر خطابات کے سوال وجواب شائع ہوتے رہے۔ نظارت اور ذیلی تنظیموں کے تحت ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے پروگراموں کی اطلاعیں مختلف ذرائع سے کی جاتی رہیں جن میں اعلانات، سرکلرز، ذاتی رابطہ، فون، ای میلز، SMS، Viber اور Whatsapp وغیرہ شامل ہیں۔ آخر پر انہوں نے مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کے سلسلہ میں ہونے والی مساعی کی رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا 6300 احباب نے مکمل کتاب کا مطالعہ کیا۔ روحانی خزائن کی اس جلد کے کل تین پرچہ جات ہوئے، اور مجموعی طور پر ایک لاکھ 21 ہزار 105 حل شدہ پرچے نظارت کو موصول ہوئے۔

## تجویز بابت فروغ اردو

مجلس مشاورت 2013ء کی دوسری تجویز آجکل نئی نسل کی اردو زبان لکھنے اور پڑھنے کی صلاحیت کمزور ہورہی ہے، اس لئے ہماری جماعت کے لئے اردو زبان پر مکمل عبور حاصل کرنے، حضرت مسیح موعود کے علم کلام کو پڑھنے، سمجھنے اور دنیا بھر میں دین حق کا پیغام پہنچانے سے متعلق لائحہ عمل ترتیب دینے سے متعلق تھی۔ اس تجویز کے فیصلہ جات پر عملدرآمد کی رپورٹ محترم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب ناظر تعلیم نے ایوان کے سامنے رکھی۔ اس تجویز کی سفارشات کی منظوری کا فیصلہ دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لکھا۔

''یہ سفارشات تو منظور ہیں، لیکن پرانی اردو کلاسیں MTA پر دکھانے کے بجائے MTA پاکستان اس نہج پر اردو زبان سکھانے کے پروگرام بنائے۔ نئے بچے نئی نسل سامنے آئے گی تو دلچسپی بھی بڑھے گی۔ یہاں میری واقفات نو اور واقفین نو کی کلاس کی وجہ سے کئی بچوں نے اردو لکھنا سیکھ لی ہے۔ اچھے پروگرام ہوں تو غیر محسوس طریق پر سیکھنے کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ ایسے پروگرام MTA پاکستان بنائے۔''

انہوں نے بتایا حضور انور کے ان ارشادات کی روشنی میں ایڈیشنل نظارت اشاعت برائے ایم ٹی اے پاکستان کے تحت اردو کے فروغ کے لئے ''الف اردو'' کے نام سے پروگرام ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ تمام امراء اضلاع، ذیلی تنظیموں کے صدور اور روزنامہ الفضل، ایم ٹی اے، وکالت وقف نو اور نظارت تعلیم کے تحت تعلیمی ادارہ جات کو بغرض تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء توجہ اور یاددہانی کے خطوط بھجوائے گئے۔ جماعتوں کے مقامی سیکرٹریان تعلیم کو بھی اردو زبان کے فروغ اور ترویج کی طرف تحریک کی گئی۔ اردو زبان کی اہمیت اور فروغ کے حوالے سے لجنہ اماء اللہ کے تحت 4 سیمینارز ہوئے، مجلس انصاراللہ کے تحت تین، بزم ارشاد انصاراللہ کے تحت اضلاع میں 3 ہزار 547 پروگرام، خدام الاحمدیہ کے تحت 2 مرکزی سیمینار منعقد ہوئے اور اضلاع میں 107 سیمینار ہوئے۔ مجلس حسن بیان شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ کے تحت 655 پروگرام ہوئے، شعبہ امور طلباء کے تحت 271 سیمینارز ہوئے نظارت تعلیم کے تحت تعلیمی ادارہ جات میں 18 لیکچرز یا سیمینارز ہوئے۔

مختلف تنظیمات کے تحت ہونے والے اجلاسات میں اردو کے فروغ کیلئے توجہ دلائی گئی۔ لجنہ اماء اللہ کے تحت 30 ہزار 232 خواتین نے کتب حضرت مسیح موعود یا دیگر کتب کا مطالعہ کیا۔ مجلس انصاراللہ نے اس سال کی کتاب روحانی خزائن جلد 19 کے پرچہ جات حل کروائے۔ خدام الاحمدیہ کے تحت امسال 10 ہزار 708 گھرانوں میں کتب حضرت مسیح موعود یا دیگر جماعتی کتب سے اقتباسات پڑھ کر سنائے گئے۔ انصاراللہ کے تحت 8 ہزار 969 کی تعداد میں فیملی کلاسز کا انعقاد ہوا جس میں اردو کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ انہوں نے بتایا ماہنامہ مصباح میں فروغ اردو کے لئے 18 مضامین شائع ہوئے۔ ماہنامہ انصاراللہ میں 8 مضامین شائع ہوئے۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان میں ایک مستقل کالم ''آتی ہے اردو زبان آتے آتے'' شروع ہوا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت سہ ماہی مقابلہ مضمون نویسی ہوا جس کا عنوان ''جماعت احمدیہ میں اردو زبان کی اہمیت'' تھا۔ لجنہ اماء اللہ کی 59 ہزار 985 ممبرات تک اردو سکھانے اور بچوں کو اردو پڑھانے کی اہمیت واضح کی گئی۔

روزنامہ الفضل میں ایک مستقل کالم بعنوان ''سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے'' کا اجراء کیا گیا۔ جس کی 18 اقساط شائع ہوچکی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی اردو کے حوالے سے دلچسپ چیزیں شامل کی گئیں۔ نظارت تعلیم کے تحت تعلیمی ادارہ جات میں اردو کے پیریڈ میں اساتذہ نے اردو زبان کے قواعد طلباء کو سکھائے۔ ان لیکچرز میں 4 ہزار 226 ماہانہ بنیادوں پر باقاعدگی سے شرکت کرتے رہے۔ ان کے علاوہ مختلف تعلیمی ادارہ جات میں مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود اور اردو زبان کی اہمیت کے بارے میں مضمون نویسی کے مقابلہ جات ہوئے۔ ان تعلیمی ادارہ جات میں بزم ادب کا قیام عمل میں لایا گیا اور علمی ادبی مقابلہ جات ہوئے۔ شعبہ تعلیم کے تحت 350 جماعتوں میں درسی کتب پر مشتمل لائبریریوں کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ خدام الاحمدیہ کے تحت 572 مجالس میں 593 لائبریریاں موجود ہیں۔ انہوں نے بتایا 4 ہزار 552 طلباء باقاعدگی سے خطبہ جمعہ براہ راست سنتے ہیں۔ حضور انور کو 3 ہزار 977 طلباء ماہانہ خطوط لکھتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ کے تحت ہر ماہ اوسطاً 7 ہزار 300 اطفال اور 6 ہزار 800 خدام حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے تحت تعلیمی ادارہ جات طلباء و طالبات میں علمی ذوق وشوق پیدا کرنے کے لئے رسائل اور جرائد کا اجراء کیا گیا۔

## رپورٹ بابت وصایا

مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے بہشتی مقبرہ کی رپورٹ پیش کی جس میں وصایا کی موجودہ صورتحال اور اعدادوشمار پیش کئے اور تحریک کی کہ نمائندگان شوریٰ اپنی مجالس میں تشریف لے جا کر چندہ دہندگان کا 50 فیصد وصیتوں کا ہدف حاصل کریں۔ مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور کے ارشاد پر شوریٰ کے ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئیں۔

امسال پیش ہونے والی دونوں تجاویز پر غور کرنے اور سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک ایک سب کمیٹی بنائی گئی تھی۔ پہلی تجویز عملی اصلاح کی طرف توجہ پیدا کرنے کے حوالے سے تھی۔ اس تجویز کی سفارشات مرتب کرنے کے لئے جو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اس کی رپورٹ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب سیکرٹری کمیٹی نے پیش کی۔ انہوں نے تجویز کے الفاظ اور اس سے متعلق سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ممبران شوریٰ نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کیلئے اپنے نام لکھوائے۔ محترم نواب مودود احمد خان صاحب نے صدر مجلس کی منظوری سے ان احباب کی لسٹ ایوان کے سامنے رکھی۔ جس کے مطابق نمائندگان نے باری باری سٹیج پر تشریف لا کر اظہار خیال کیا۔ ابھی یہ سلسلہ جاری تھا کہ اس اجلاس کا وقت ختم ہوگیا۔ صدر مجلس نے اس اجلاس کے اختتام پر چند اعلانات فرمائے۔

## دوسرا و اختتامی اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اور اختتامی اجلاس کی کارروائی سہ پہر چار بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی۔ جو صدر صاحب مجلس مشاورت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے محترم ملک طاہر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ اس اجلاس میں بھی ممبران شوریٰ نے سٹیج پر آکر تجویز نمبر 1 کی سفارشات کے بارے میں اظہار خیال کیا اور مزید مشوروں سے ایوان کو آگاہ کیا۔

تجویز نمبر 2 کی سفارشات اور حضور انور کے منظورشدہ گزشتہ سال کے فیصلہ جات محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھ کر سنائے۔ پہلے تجویز نمبر 2 جو ایم ٹی اے پر حضور انور کا خطبہ جمعہ و دیگر پروگرامز سننے کی طرف توجہ دلانے کے بارے میں تھی کے الفاظ ایوان کے سامنے رکھے۔ اس تجویز کے حوالے سے اپنے مشورے دینے کے لئے ممبران کو اپنا نام لکھوانے کی دعوت دی گئی۔ جس کے بعد ممبران نے سٹیج پر آکر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگرامز سننے کی اہمیت اجاگر کی۔ نیز بعض مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل پیش کئے۔ دونوں تجاویز کی سفارشات کے حق میں جملہ ممبران شوریٰ نے کھڑے ہوکر ووٹ دیا۔

## تقریب تقسیم انعامات

مجلس انصاراللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سٹیج پر آکر پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو بلایا۔

صدر مجلس مشاورت نے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 13-2012ء میں مقابلہ بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو خلافت احمدیہ جوبلی علم انعامی شیلڈز اور سند امتیاز تقسیم کیں۔

صدر مجلس مشاورت نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2013ء میں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نام پڑھ کر سنائے، صدر مجلس نے مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو علم انعامی، شیلڈز اور اسناد تقسیم فرمائیں۔ (مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی پوزیشنز کی تفصیل روزنامہ الفضل مورخہ 8 مارچ 2014ء اور مجلس انصاراللہ پاکستان کی پوزیشنز کی تفصیل روزنامہ الفضل مورخہ 18 مارچ 2014ء میں شائع ہوچکی ہے۔)

اسی طرح مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مقالہ نویسی میں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار کو بھی انعامات دیئے گئے۔

## خطاب صدر مجلس

بعدہٗ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے اس مجلس مشاورت کے اختتام پر اختتامی کلمات سے نوازا۔ جس میں انہوں نے فرمایا خاکسار یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ یہ تاثر بنتا جا رہا ہے کہ تربیتی امور کی ذمہ داری ذیلی تنظیموں پر ہے، یہ درست ہے کہ ذیلی تنظیمیں حضرت مصلح موعود نے قائم فرمائیں اور ان پر ذمہ داری ڈالی۔ لیکن یہ

ادارے ذیلی ادارے کہلاتے ہیں۔ یہ مرکزی نظام جماعت کی مدد اور سپورٹ کے لئے بنائے گئے ہیں۔ اصل ذمہ داری مرکزی نظام جماعت کی ہے۔ یہ صورتحال نہیں بنی چاہئے کہ مرکزی نظام کا ڈھانچہ اپنی ذمہ داری ان ذیلی تنظیموں کی طرف منتقل کردے۔ ناظران، امراء، صدران اور ان کی عاملہ تربیتی امور کے ذمہ دار ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے اور ان کو نہیں بھولنا چاہئے۔ دعا کریں جو سفارشات حضور کی خدمت میں پیش ہونی ہیں ان پر ہم عمل کرنے اور کرانے والے ہوں اور ہم صرف باتیں کرنے والے نہ ہوں۔ یعنی گفتار کے غازی نہ ہوں بلکہ کردار کے غازی بنیں۔

شام 7 بجے اس اجلاس اور جماعت احمدیہ پاکستان کی 95ویں مجلس مشاورت کا اختتام ہوا۔ اختتامی دعا صدر مجلس نے کرائی۔

امسال بھی مجلس شوریٰ کے لئے حسب سابق انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت اور مختلف رہائش گاہوں میں کی گئی۔ جہاں پر مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت کی زیرنگرانی متعدد خدام و انصار مہمانوں کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے تحت تمام ممبران نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ مجلس مشاورت کے جملہ انتظامات مکرم سیکرٹری صاحب مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ سرانجام دیئے۔

## نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس شوریٰ 2014ء کے اعزاز میں دارالضیافت کے زیرانتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دوسرے دن مورخہ 22 مارچ 2014ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء قصر خلافت کے احاطہ میں پُروقار عشائیہ دیا گیا۔ جملہ ممبران کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ بیسیوں معاونین کھانا تقسیم کر رہے تھے۔ اس عشائیہ میں کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا جس پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کے علاوہ منتخب ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ عشائیہ کے آخر پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں، ہر فرد جماعت حضور انور کے لئے قرۃ العین اور سلطان نصیر بن جائے۔ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

(رپورٹ: فخر الحق شمس)

☆......☆......☆

مکرم قیصر محمود صاحب

# پانچواں ٹی ٹوئنٹی کرکٹ ورلڈ کپ 2014ء

ایک وقت تھا کہ شائقین کرکٹ صرف ٹیسٹ کرکٹ سے ہی لطف اندوز ہوتے تھے۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ٹیسٹ میچز اپنی طوالت اور بے نتیجہ رہنے کی وجہ سے اہمیت کھوتے گئے۔ ایک روزہ میچز کے آغاز سے شائقین کی دلچسپی زیادہ تر اس فارمیٹ کے میچز میں ہونا شروع ہوگئی اور جب آسٹریلیا کے ایک کروڑ پتی شخص کیری پیکر نے ایک روزہ کرکٹ میں رنگین لباس، سفید بال اور ڈے اینڈ نائٹ میچز منعقد کروائے تو اس کی خوبصورتی میں اور بھی اضافہ ہوگیا۔ لیکن آج کے تیز رفتار دور میں جب لوگوں کے لئے وقت کی اہمیت سب سے بڑھ کر ہے کرکٹ کے میچز کو بھی دوسری کھیلوں کی طرح مختصر کرنے کی مختلف کوششیں کی گئیں۔ جس میں سپر سکسرز اور ڈبل وکٹ وغیرہ جیسے مقابلوں کا انعقاد شامل تھا۔ لیکن ان مقابلہ جات کو بین الاقوامی حیثیت حاصل نہ ہوسکی۔ انہی کوششوں میں سے ایک کوشش 20 ٹوئنٹی کرکٹ تھی جس کا آغاز انگلستان سے 2003ء میں ہوا۔ جبکہ اس سے ملتی جلتی کرکٹ انگلستان میں 60 کی دہائی سے کھیلی جارہی ہے۔ ٹی ٹوئنٹی میچز 40 اوورز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یعنی ہر ٹیم کو 20 اوورز کھیلنے ہوتے ہیں۔ عموماً یہ میچز رات کے وقت کھیلے جاتے ہیں اور میچ تقریباً تین گھنٹہ میں مکمل ہوجاتا ہے۔

17 فروری 2005ء کو اس طرز کا پہلا انٹرنیشنل میچ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ مختصر دورانیہ کی اس قسم کی کرکٹ کو ICC کی سرپرستی ملنے کے بعد اس کی مقبولیت میں دن بدن اضافہ ہوتا گیا۔ آئی سی سی کے زیرنگرانی ہر دو سال کے بعد اس کا ورلڈ کپ منعقد ہوتا ہے۔ اس سال ورلڈ کپ کی میزبانی کا اعزاز بنگلہ دیش کو حاصل ہو رہا ہے جہاں 16 مارچ 2014ء سے اس ٹورنامنٹ کا آغاز ہوگا۔ آپ کی دلچسپی کے لئے اب تک ہونے والے چاروں ورلڈ کپ مقابلوں کا مختصر احوال پیش ہے۔

## پہلا ورلڈ کپ 2007ء

پہلا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2007ء میں جنوبی افریقہ میں کھیلا گیا۔ اس ورلڈ کپ میں بارہ ٹیمیں شامل ہوئیں۔ ان ٹیموں کو چار پولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ابتدائی مقابلوں کے بعد ہر پول سے سرفہرست دو دو ٹیموں نے سپر ایٹ کے مرحلہ میں رسائی حاصل کرنا تھی۔ سپر ایٹ سے چار ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں۔ فائنل کے لئے دو روایتی حریفوں انڈیا اور پاکستان کا ٹکراؤ ہوا۔ فائنل میچ میں انڈیا نے پہلے کھیلتے ہوئے 157 رنز بنائے۔ پاکستان صرف 5 رنز سے شکست کھا گیا۔ اس طرح انڈیا کو پہلا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ شاہد آفریدی ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی پائے۔ اس ورلڈ کپ میں کئی ریکارڈ بنے جس میں خاص طور پر سری لنکا کا کینیا کے خلاف 260 رنز کا مجموعہ اور انڈیا کے یوراج سنگھ کا انگلینڈ کے باؤلر اسٹورٹ براڈ کو ایک اوور میں چھ چھکے لگانے کا منفرد ریکارڈ شامل ہے۔

## دوسرا ورلڈ کپ 2009ء

دوسرے ورلڈ کپ کی میزبانی کرکٹ کے بانی ملک انگلینڈ کے حصہ میں آئی۔ اس ورلڈ کپ میں بھی بارہ ٹیمیں کو چار پولز میں تقسیم کیا گیا جہاں سے ہر پول کی ٹاپ دو ٹیموں نے سپر ایٹ مرحلہ تک رسائی حاصل کی۔

لارڈز کی تاریخی گراؤنڈ میں کھیلے جانے والے فائنل میں پاکستان کے باؤلرز نے سری لنکا کو 138 رنز پر محدود کیا اور پھر شاہد آفریدی کے ناٹ آؤٹ 54 رنز کی بدولت ٹارگٹ کا کامیاب تعاقب کرتے ہوئے فتح کا تاج اپنے سر پر سجایا۔ اس ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ 317 رنز بنانے والے سری لنکا کے اوپنر تلکرتنے دلشان ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے حالانکہ ٹورنامنٹ میں 174 رنز اور گیارہ وکٹوں کے ساتھ شاہد آفریدی بھی مضبوط امیدوار تھے۔

## تیسرا ورلڈ کپ 2010ء

تیسرا ورلڈ کپ ویسٹ انڈیز میں کھیلا گیا۔ اس ورلڈ کپ میں پہلے دو ورلڈ کپ کے برعکس چار کمزور ٹیمیں افغانستان، آئرلینڈ، بنگلہ دیش اور زمبابوے پہلے ہی راؤنڈ سے باہر ہوگئیں۔

چار پولز اور سپر ایٹ کے میچز کے بعد فائنل میچ دو روایتی حریفوں آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ آسٹریلیا نے پہلے کھیلتے ہوئے 147 رنز بنائے مطلوبہ اسکور انگلینڈ نے صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 17ویں اوور میں حاصل کرلیا۔ کالن ووڈ کی قیادت میں کھیلنے والی انگلینڈ نے آئی سی سی کے تحت ہونے والے کسی بھی ٹورنامنٹ میں پہلی بار کامیابی حاصل کی۔ انگلینڈ کے کیون پیٹرسن ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔

## چوتھا ورلڈ کپ 2012ء

پہلے تین ورلڈ کپ کی طرح سری لنکا میں کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ میں 12 ٹیمیں شامل ہوئیں۔ جن کو چار پول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پولز اور سپر ایٹ میچز بھی دلچسپ رہے۔

7/اکتوبر 2012ء کو کولمبو میں کھیلے جانے والا فائنل نہایت دلچسپ رہا۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز کے اختتام پر 137 رنز بنائے۔ مارلن سیموئلز نے 56 گیندوں پر چھ چھکوں کی بدولت 78 رنز اور کپتان ڈیرن سیمی نے 26 رنز کی شاندار اننگ کھیلی 138 رنز کا ہدف حاصل کرنے کی کوشش میں سری لنکن ٹیم شروع ہی سے دباؤ کا شکار نظر آئی اور پوری ٹیم 19 اوور میں صرف 101 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس طرح ویسٹ انڈیز نے فائنل میچ 36 رنز سے جیت کر پہلی بار ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا چیمپئن بن گیا۔

آسٹریلیا کے آل راؤنڈر شین واٹسن کو بہترین آل راؤنڈ کارکردگی پر ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا جس نے ٹورنامنٹ کے مسلسل چار میچوں میں مین آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کیا۔

## پانچواں ورلڈ کپ 2014ء

اس بار ورلڈ کپ کی میزبانی بنگلہ دیش کے پاس ہے جہاں یہ ٹورنامنٹ 16 مارچ سے 7/اپریل تک جاری رہے گا۔ پہلی بار اس ورلڈ کپ میں 16 ٹیمیں شامل ہوں گی۔

پہلے کوالیفائنگ راؤنڈ کھیلا جائے گا۔ جہاں گروپ اے میں بنگلہ دیش، افغانستان، ہانگ کانگ اور نیپال اور گروپ بی میں آئرلینڈ، زمبابوے، ہالینڈ اور متحدہ عرب امارات کی ٹیمیں شامل ہوں گی۔ دونوں گروپ سے ٹاپ کی ٹیمیں اگلے مرحلہ میں کے لئے کوالیفائی کریں گی۔ جہاں گروپ اے کی ٹاپ ٹیم گروپ ٹو میں بھارت، پاکستان، آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے ساتھ شامل ہوگی اور گروپ بی کی ٹاپ ٹیم گروپ ون میں جنوبی افریقہ، سری لنکا، انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے ساتھ شامل ہوگی۔

مورخہ 21 مارچ سے یکم اپریل تک ان دس ٹیموں کے درمیان پول میچز ہونگے۔ ہر پول سے ٹاپ کی دو ٹیمیں سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کریں گی سیمی فائنل 3 اور 4/اپریل جبکہ فائنل 6/اپریل 2014ء کو میرپور میں کھیلا جائے گا۔

بنگلہ دیش کی وکٹوں پر پاکستان، انڈیا اور سری لنکا کو کسی حد تک دوسری ٹیموں پر برتری حاصل ہوگی لیکن آسٹریلیا کی موجودہ فارم کی وجہ سے وہ بھی اس ٹورنامنٹ میں فیورٹ ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ ہر بار کی طرح اس بار بھی کسی نئے ملک کے چیمپئن بننے کی روایت برقرار رہتی ہے یا کوئی ملک دوسری بار اس ورلڈ کپ کو جیتنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ اس فارمیٹ میں پہلے سے کسی بھی ٹیم کو فیورٹ قرار دینا بہت مشکل ہوتا ہے۔

☆......☆......☆

مکرم پروفیسر عبدالحمید بھٹی صاحب امیر ضلع شیخوپورہ

# جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ ضلع شیخوپورہ

ماہ جنوری 2014ء میں ضلع شیخوپورہ میں درج ذیل جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کروانے کی توفیق ملی۔

## بیت المبارک شیخوپورہ

مورخہ 15 جنوری 2014ء کو بیت المبارک میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ زیرصدارت مکرم تسنیم احمد صدیقی صاحب امیر شیخوپورہ شہر نے کی۔

مکرم سعد بن رفیق صاحب مربی سلسلہ حلقہ بیت المبارک مکرم اطہر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ حلقہ ناصر آباد اور مکرم وقار احمد صاحب مربی سلسلہ حلقہ ہاؤسنگ کالونی سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ حاضری 105 تھی۔

## جماعت بیت الناصر

18 جنوری 2014ء کو بیت الناصر شیخوپورہ میں جلسہ سیرت النبی ﷺ مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع شیخوپورہ کی زیرصدارت ہوا۔ مکرم سعد بن رفیق صاحب، مکرم اطہر احمد ظفر صاحب، مکرم وقار احمد اٹھوال صاحب، امیر صاحب حلقہ، نائب امیر صاحب ضلع اور قائد صاحب ضلع نے سیرۃ النبی ﷺ کے مضمون پر تقاریر کیں۔ حاضری 70 تھی۔

## جماعت ہاؤسنگ کالونی

ہاؤسنگ کالونی شیخوپورہ شہر کو 2 جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ پہلا مورخہ 14 جنوری 2014ء کو زیرصدارت مکرم عاطف حفیظ صاحب صدر حلقہ ہاؤسنگ کالونی منعقد ہوا۔ مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب اور قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے سیرت النبی ﷺ کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ اس جلسہ کا دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ رہا۔

دوسرا جلسہ سیرت النبی ﷺ 26 جنوری 2014ء کو بعد از نماز مغرب زیرصدارت مکرم تسنیم احمد صدیقی صاحب امیر شہر شیخوپورہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم سعد بن رفیق صاحب، مکرم مبارک احمد معین صاحب اور مکرم تسنیم احمد صدیقی صاحب نے سیرت النبی ﷺ کے درخشاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ کل حاضری 72 تھی اور اس کا دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ تھا۔

لجنہ اماء اللہ شہر شیخوپورہ کے تحت 6 جلسہ جات سیرت النبی ﷺ کروائے گئے جس میں مجموعی طور پر لجنہ وناصرات کی حاضری 180 تھی۔

لجنہ اماء اللہ مجلس بیت الناصر شیخوپورہ شہر کو بھی ایک جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کروانے کی توفیق ملی جس میں لجنہ وناصرات کی تعداد 48 تھی۔

## جھبراں بھکھی آنہ و بھکھی ف

جماعت جھبراں بھکھی آنہ بھکھی ف میں بھی جلسہ سیرت النبی ﷺ کروانے کی توفیق ملی۔ جس میں علی الترتیب 18، 15 اور 14 افراد نے شرکت کی۔

## غازی اندرون

جماعت احمدیہ غازی اندرون میں دو جلسہ جات ہوئے۔ پہلا جلسہ مورخہ 12 جنوری 2014ء کو بعد از نماز مغرب ہوا۔ جس میں کل حاضری 33 تھی۔ مہمانان کی تعداد 6 تھی۔

دوسرا جلسہ سیرت النبی ﷺ 27 جنوری 2014ء کو منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم مبارک احمد معین صاحب نے کی۔ اس کے علاوہ مکرم وقار احمد اٹھوال صاحب، مکرم مبارک احمد نعیم صاحب مربی سلسلہ کوٹ عبدالمالک نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ کی کل حاضری 38 افراد تھی اور 9 مہمان تشریف لائے۔ تمام تقاریر پنجابی زبان میں ہوئیں۔

## شرقپور شریف

مکرم شہباز احمد صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ جلسے کی حاضری 28 احباب تھی۔ آپ ﷺ کا عشق الٰہی اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے مکرم نعیم الدین مبارک صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔

## بھینی

14 جنوری 2014ء کو جماعت بھینی میں جلسہ سیرت النبی ﷺ زیر صدارت مکرم اللہ وسایا صاحب معلم سلسلہ ہوا۔ مکرم اللہ وسایا صاحب اور مکرم نعیم الدین مبارک صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔

## چک 11UCC

14 جنوری 2014ء کو زیر صدارت مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع شیخوپورہ ہوا۔ جس میں نصر اللہ گوندل صاحب اور عبدالرحمٰن صاحب صدر جماعت اور مربی صاحب نے تقاریر کیں۔ جلسے کی حاضری 36 افراد تھی۔ جس سے 9 مہمان تھے۔ لجنہ اماء اللہ نے بھی اسی دن جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا۔ جس میں 13 لجنہ اور 3 مہمان شامل تھے۔

## کوٹ عبدالمالک

پہلا جلسہ مورخہ 12 جنوری 2014ء کو زیرصدارت مکرم نذر احمد صاحب ہوا۔ مکرم رانا خالد احمد صاحب اور مکرم مبارک احمد نعیم صاحب مربی سلسلہ کوٹ عبدالمالک نے تقاریر کیں۔ حاضری 57 احباب تھی۔

دوسرا جلسہ مورخہ 19 جنوری 2014ء کو زیرصدارت مکرم ناصر احمد صاحب صدر جماعت کوٹ عبدالمالک ہوا۔ مکرم ناصر احمد صاحب اور مکرم مبارک احمد نعیم صاحب مربی سلسلہ کوٹ عبدالمالک نے تقاریر کی۔ حاضری 35 احباب اور 10 مہمان تھے۔

## بھوئیوال

14 جنوری 2014ء کو بھوئیوال میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا جس میں مجموعی حاضری 45 احباب تھی۔

## نارنگ منڈی

مورخہ 17 جنوری کو جماعت احمدیہ نارنگ منڈی جلسہ سیرۃ النبی ﷺ زیر صدارت مکرم احسان اللہ بٹر صاحب ہوا۔ مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ نارنگ منڈی نے تقریر کی اور صدر صاحب نے اختتامی خطاب کے بعد دعا کروائی۔ جلسے کی کل حاضری 54 رہی۔

اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ نے بھی جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کیا، جس میں دو مہمان خواتین کے علاوہ کل حاضری 29 رہی۔

## کرتو

مورخہ 13 جنوری 2014ء کو جماعت احمدیہ کرتو میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ زیرصدارت مکرم حامد علی صاحب صدر جماعت کرتو منعقد ہوا۔ اس میں مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ نارنگ منڈی، مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم سلسلہ کرتو اور مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ میں 50 مہمانوں کے علاوہ 73 خدام، اطفال اور انصار شامل ہوئے۔

اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کے دو پروگرام جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کے ہوئے۔ جس میں 12 مہمان خواتین کے علاوہ لجنہ اور ناصرات کی کل حاضری 97 رہی۔

## نارنگ موڑ

مورخہ 14 جنوری 2014ء کو جماعت احمدیہ نارنگ موڑ میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ زیرصدارت مکرم شفیق احمد صاحب مربی صاحب نارنگ منڈی منعقد ہوا۔ اس میں مربی سلسلہ اور صدر صاحب جماعت نارنگ موڑ نے سیرۃ النبی ﷺ کے متعلق تقریر کی۔ اس جلسہ میں مجموعی حاضری 71 رہی۔ احباب جماعت کے علاوہ 2 مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

دوسرا جلسہ لجنہ اماء اللہ نارنگ موڑ کا مورخہ 20 جنوری 2014ء کو ہوا۔ جس میں 13 لجنات، 3 ناصرات اور دو بچوں نے شرکت کی۔

تیسرا جلسہ مورخہ 18 جنوری 2014ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مجموعی حاضری 28 رہی۔ اس جلسہ میں سیرت النبی ﷺ میں ایک مہمان نے بھی شرکت کی۔

## گھڑیال کلاں

جماعت گھڑیال کلاں میں بھی جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ کی مجموعی حاضری 6 احباب تھی۔ مکرم نعیم الرحمٰن صاحب نے سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر تقریر کی۔

## مبارک پور

جماعت احمدیہ مبارک پور میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی مجموعی حاضری 7 تھی۔ مکرم یاسر احمد صاحب صدر جماعت مبارک پور کلاں نے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تقریر کی۔

## مریدکے

مورخہ 26 جنوری 2014ء کو جماعت احمدیہ مریدکے میں منشی بشیر احمد صاحب صدر جماعت مریدکے کی زیرصدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں مکرم نوید احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ اور مکرم بشیر احمد تبسم صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ میں احباب کی تعداد 42 تھی۔ اس جلسہ میں ایک مہمان نے بھی شرکت کی۔

لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ مریدکے کے تحت 2 جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ کروائے گئے۔ جس میں کل حاضری 40 تھی۔

## تنگ احمد نگر

مورخہ 29 جنوری 2014ء کو جماعت احمدیہ تنگ احمد نگر میں مکرم نوید احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ کی زیرصدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم مربی صاحب نے آپ ﷺ کی عبادات کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ میں حاضری 10 تھی۔ اس مبارک تقریب میں 5 مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

## فاروق آباد

جماعت احمدیہ فاروق آباد میں 11 جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ منعقد ہوئے۔ مورخہ 5 جنوری 2014ء کو مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ کی زیرصدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم شکیل احمد صاحب نے زیرعنوان آپ ﷺ کی عبادات اور مکرم انیس باجوہ صاحب نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ میں احباب کی تعداد 17 تھی۔

دوسرا جلسہ مورخہ 6 جنوری 2014ء کو ہوا۔ مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ حاضرین کی تعداد 15 تھی۔

تیسرا جلسہ مورخہ 7 جنوری 2014ء کو مکرم شکیل احمد صاحب کی زیرصدارت ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کا عشق رسول پر تقریر کی۔ اس جلسہ میں 35 احباب جماعت کے علاوہ ایک مہمان نے بھی شرکت کی۔

چوتھا جلسہ مورخہ 8 جنوری 2014ء کو ہوا مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم نعمان احمد باجوہ صاحب اور مکرم عدیل احمد صاحب نے تقاریر

کیں۔اس جلسہ میں 24احباب جماعت نے شرکت کی۔

پانچواں جلسہ مورخہ 9جنوری2014ء کو ہوا مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم عاصم باجوہ صاحب نے تقریر کی۔ اس جلسہ میں 35احباب جماعت کے علاوہ ایک مہمان نے بھی شرکت کی۔

چھٹا جلسہ مورخہ 11جنوری 2014ء کو ہوا مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم عاصم باجوہ صاحب نے تقریر کی۔ اس جلسہ میں 27احباب جماعت کے علاوہ 2مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

ساتواں جلسہ مورخہ 12جنوری2014ء کو مکرم رفیق احمد باجوہ صاحب صدر جماعت فاروق آباد کی زیرصدارت منعقد ہوا۔اس جلسہ میں مکرم ظہیر احمد صاحب، مکرم انتصار احمد صاحب اور مکرم رفیق احمد باجوہ صاحب نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ میں احباب جماعت کی تعداد 25 تھی۔

آٹھواں جلسہ 13جنوری2014ء کو مکرم رفیق احمد باجوہ صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم سلطان محمود صاحب، مکرم زاہد احمد صاحب اور مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔اس جلسہ میں 34احباب جماعت نے شرکت کی۔

نواں جلسہ مورخہ 14جنوری 2014ء کو امیر صاحب حلقہ مکرم اختر احمد وینس صاحب کی زیر صدارت ہوا۔اس جلسہ میں مکرم ضیاء اللہ صاحب منگلا معلم سلسلہ اور مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں اس جلسہ میں حاضرین کی تعداد 60 تھی۔

دسواں جلسہ مورخہ 15جنوری2014ء کو ہوا مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے کی تقریر کی۔ اس جلسہ میں 32احباب جماعت کے علاوہ ایک مہمان نے بھی شرکت کی۔

گیارہواں جلسہ مورخہ 16جنوری 2014ء کو مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ کی زیرصدارت ہوا۔اس جلسہ میں مکرم محمد ابراہیم صاحب نے نبی کریم ﷺ کا جنگوں میں اخلاق کریمانہ پر تقریر کی۔ حاضرین جلسہ کی تعداد 27 تھی۔

### مانگا ڈوگراں

مانگا ڈوگراں میں مورخہ 12جنوری2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں احباب جماعت کی تعداد 13 تھی۔مکرم نثار احمد صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔

### کجر

جماعت احمدیہ کجر میں مورخہ 21جنوری 2014ء کو مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔اس جلسہ میں مکرم ضیاء اللہ منگلا صاحب اور مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔اس جلسے میں 35احباب جماعت کے علاوہ ایک مہمان نے بھی شرکت کی۔

### 9 چک متابہ

جماعت احمدیہ چک متابہ میں جلسہ سیرت النبیؐ مورخہ 27جنوری2014ء کو ہوا۔مکرم مرزا عمر صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔اس جلسہ کی مجموعی حاضری 10 تھی۔

### 79 نواں کوٹ

جماعت احمدیہ 79نواں کوٹ میں جلسہ سیرت النبی ﷺ چوہدری محمود احمد صاحب امیر حلقہ کی زیرصدارت ہوا۔اس جلسہ میں مکرم سعود احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ اس مبارک محفل میں احباب جماعت کی تعداد 70 تھی۔

لجنہ اماء اللہ 79نواں کوٹ کی طرف سے بھی جلسہ سیرت النبی ﷺ ہوا جس میں مجموعی حاضری 40رہی۔

### رنگڑ ننگل

جماعت احمدیہ رنگڑ ننگل میں مورخہ 24جنوری 2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ مکرم رشید احمد صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت ہوا۔مکرم سعود احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ جلسہ میں شاملین کی تعداد 60 تھی۔

### کالیہ نوریہ

جماعت احمدیہ کالیہ نوریہ میں مورخہ 28جنوری 2014ء کو مکرم ذوالفقار احمد صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا اس جلسہ میں مکرم امجد محمود طاہر صاحب معلم سلسلہ اور مکرم طارق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔اس جلسہ میں حاضرین کی تعداد 20 تھی۔

### آنبہ نوریہ

جماعت احمدیہ آنبہ نوریہ میں مورخہ 30جنوری 2014ء کو مکرم طاہر احمد صاحب صدر جماعت و امیر حلقہ کی زیرصدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔اس جلسہ میں مکرم طارق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ 21/احباب جماعت کے علاوہ 7مہمانوں نے شرکت کی۔

### تانی چک

جماعت احمدیہ تانی چک میں مورخہ 31جنوری 2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ ہوا۔مکرم اطہر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔اس جلسہ میں حاضرین کی تعداد 12 تھی۔

### آروکی

مورخہ 12جنوری2014ء کو جماعت آروکی باڑیانوالہ میں مکرم اطہر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ کی زیرصدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مربی صاحب نے تقریر کی۔اس جلسہ میں حاضرین کی تعداد 4 تھی۔

### خانقاہ ڈوگراں

جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں میں مورخہ 14جنوری2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ مکرم عبدالرحیم صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت منعقد ہوا۔صدر مجلس کے علاوہ مکرم اکرام احمد منگلا صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔اس جلسہ میں احباب جماعت کی تعداد 42 تھی۔

### کلسیاں بھٹیاں

جماعت احمدیہ کلسیاں بھٹیاں میں مورخہ 15جنوری2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ مکرم محمد اسلم نمبردار صاحب امیر حلقہ وصدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔صدر مجلس کے علاوہ اکرام منگلا صاحب مربی سلسلہ اور مکرم نعیم احمد صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں۔ 85احباب جماعت کے علاوہ ایک مہمان نے شرکت کی۔

### 16 چک جید

جماعت احمدیہ 16 چک جید میں مورخہ 16جنوری2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 11 تھی۔

### کوٹ سوہندا

جماعت احمدیہ کوٹ سوہندا میں مورخہ 17جنوری2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت منعقد ہوا۔اس جلسہ میں مکرم رضوان احمد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ احباب جماعت کی تعداد 10 تھی۔

### ڈیرہ ڈوگراں

جماعت احمدیہ ڈیرہ ڈوگراں میں مورخہ 19جنوری 2014ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ مکرم اشتیاق احمد صاحب صدر جماعت کی زیرصدارت منعقد ہوا۔اس جلسہ میں مکرم رضوان احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم نجیب الرحمٰن صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ کی حاضری 20 تھی۔

### سچا سودا

مورخہ 19جنوری2014ء کو جماعت احمدیہ سچا سودا میں سیرت النبی ﷺ کا جلسہ ہوا۔مکرم سلیم احمد صاحب صدر جماعت نے تقریر کی۔اس جلسہ میں حاضرین کی تعداد 5رہی۔

---

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

## اطلاعات واعلانات

### درخواست دعا

مکرم مظہر علی صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم منور احمد صاحب ابن مکرم اسماعیل صاحب دارالفضل شرقی ربوہ چند روز سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

### سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد شاد صاحب کارکن نظارت مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 18مارچ2014ء کو بعمر 59 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔مرحومہ نیک اور صابر وشاکر خاتون تھیں۔صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تسبیح وتحمید میں شب و روز گزارنے والی تھیں۔اس نیک ماں نے اپنے بچوں کی تربیت بھی اچھے رنگ میں کی۔ آپ خلافت احمدیہ اور نظام جماعت سے حقیقی محبت رکھتی تھیں۔مالی قربانی میں حسب توفیق ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مستحقین اور غرباء کی ہمیشہ ہمدرد رہیں۔مرحومہ نے سادگی مگر وقار کے ساتھ زندگی گزاری۔ آپ ملنسار، خوش مزاج، حفظ مراتب کا خیال، ہر ایک کا ادب واحترام اور لحاظ رکھنے والی تھیں۔اسی طرح عزیز واقرباء کے ساتھ پیار اور محبت کا سلوک روا رکھا۔مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 19مارچ کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 4بیٹے مکرم طارق احمد شاد صاحب افسر محاسب صدر انجمن احمدیہ، مکرم محبوب عالم خالد صاحب مقیم تھائی لینڈ، مکرم فراست احمد راشد صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت، مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ اور 7بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے علاوہ باقی سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے قرب میں خاص جگہ عطا فرمائے۔اسی طرح مرحومہ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماتے ہوئے مرحومہ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد کو خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔آمین

# تاریخی رسائل رعایتی قیمتوں پر دستیاب ہیں

مجلس انصاراللہ پاکستان کے صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر شائع ہونے والے درج ذیل تاریخی، علمی اور تحقیقی رسائل ماہنامہ انصاراللہ رعایتی قیمتوں پر دستیاب ہیں۔

**1۔حضرت خلیفۃ المسیح الاول نمبر** 444 صفحات
اصل قیمت-/100 روپے رعایتی قیمت-/50 روپے

**2۔حضرت مصلح موعود نمبر** 888 صفحات، پختہ جلد
اصل قیمت-/200 روپے
رعایتی قیمت-/100 روپے

**3۔شہدائے لاہور نمبر** اصل قیمت -/250 روپے
رعایتی قیمت-/100 روپے

ان کے حصول کیلئے مینیجر ماہنامہ انصاراللہ یا شکور بھائی گولبازار ربوہ سے رابطہ کر کے رسائل خریدے جا سکتے ہیں۔ (مینیجر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان)

# میڈیکل کیمپ ماکوٹانو کینیا

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب واقف ڈاکٹر انچارج احمدیہ کلینک کسوموں کینیا نے رپورٹ بھجوائی ہے کہ 16 مارچ 2014ء کو احمدیہ بیت الذکر ماکوٹانو ایلڈوریٹ کینیا میں ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جو صبح 11 بجے سے شام 6:45 بجے تک جاری رہا۔ اس کیمپ سے 203 مردوخواتین اور بچوں نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کے دست شفاء میں بہت برکت دے۔ آمین

# درخواست دعا

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین


اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ



ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317


| ربوہ میں طلوع وغروب 27۔مارچ | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:42 |
| طلوع آفتاب | 6:02 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| غروب آفتاب | 6:27 |

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

27 مارچ 2014ء

| | |
|---|---|
| 2:15 am | دینی وفقہی مسائل |
| 3:00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مئی 2008ء |
| 6:35 am | جلسہ سالانہ بنگلہ دیش |
| 8:10 am | دینی وفقہی مسائل |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 12:00 pm | جلسہ سالانہ جرمنی 29 جون 2013ء |
| 1:00 pm | جمہوریت سے انتہا پسندی تک |
| 2:00 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 9:35 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 11:25 pm | جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء |


زدجام عشق مردانہ طاقت کی مشہور دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,6211434



LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact # 0302-7681425 & 047-6211298



سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580



FR-10